سرخیاں

(۱)لوک سبھا انتخابات کے لئے اِس مرتبہ 85 سال سے زائد عمر والے رائے دہندوں کو اہل جسمانی معذورین کے ساتھ گھر سے ووٹ دینے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔

(۲) سپریم کورٹ نے آج ایس بی آئی کو ہدایت دی ہے کہ الیکٹو رل بانڈس کے تعلق سے تمام تر تفصیلات 31 مارچ تک پیش کی جائیں۔

(۳) وزیر اعظم مودی و بی جے پی کے سینئر لیڈر نریندر مودی نے کہا ہے کہ جنوبی ریاستوں میں این ڈی اے کے حق میں زبردست لہر پائی جاتی ہے۔

اور

(۴) ڈاکٹر تملی سائی سوندر راجن گورنر کی حیثیت سے سبکدوش ہوگئیں۔ انہوں نے آج اپنا مکتوبِ استعفیٰ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو روانہ کردیا۔

☆☆☆

ریاستی گورنر ڈاکٹر تملی سائی سوندر راجن اپنے عہدہ سے مستعفی ہوگئی اور آج اپنا مکتوب استعفیٰ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو روانہ کردیا۔ ذرائع کے مطابق توقع ہے کہ سوندر راجن لوک سبھا انتخابات میں تملناڈو یا پانڈوچیری سے مقابلہ کریں گی۔ راج بھون کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق تلنگانہ کی گورنر و پانڈی چیری کی لیفٹیننٹ گورنر نے فوری اثر کے ساتھ اپنا استعفیٰ دے دیا ہے۔ تملی سائی نے وزیر اعظم کو خیر بادی مکتوب بھی روانہ کیا جو جگتیال میں انتخابی ریالی سے خطاب کرنے والے تھے۔ وہ مودی کا استقبال کرنے کے لئے بیگم پیٹ ایرپورٹ نہیں گئیں۔ 62 سالہ سوندر راجن، نئی ریاست تلنگانہ کی دوسری جبکہ اسی ریاست کی پہلی خاتون گورنر بنی تھیں۔

☆☆☆

وزیر اعظم و بی جے پی کے سینئر لیڈر نریندر مودی نے کہا ہے کہ جنوبی ریاستوں میں این ڈی اے کے حق میں زبردست موقف پایا جاتا ہے۔ ضلع جگتیال میں آج ایک انتخابی ریالی سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ بی جے پی، تلنگانہ کے عوام کی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اِس انتخابی جلسہ میں عوام کی بڑی تعداد میں موجودگی سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ہوا کس طرف چل رہی ہے۔ وزیر اعظم نے راہول گاندھی کے ریمارکس اور شکتی کی توہین کرنے پر کانگریس لیڈر پر تنقید کی اور کہا کہ شکتی اُس مقام کا نام رکھا گیا ہے، جہاں چندرائن 3 کا لینڈر وکرم چاند پر اترا تھا۔ اس مقام کو ''شیو شکتی پوائنٹ'' کا نام دیا گیا ہے۔ مودی نے انڈیا اتحاد پر بھی الزام عائد کیا کہ وہ تلنگانہ کے عوام کی توہین کررہا ہے۔ انہوں نے مزید الزام عائد کیا کہ خاندانی سیاست والی جماعتیں جیسے کانگریس اور بی آر ایس، 2G اسکام، نیشنل ہیرالڈ اسکام، بوفورس اسکام اور کھاد کا اسکام جیسے رشوت کے معاملات میں ملوث رہی ہیں۔ مودی نے تلنگانہ کے عوام کو یقین دلایا کہ جنہوں نے بھی انہیں دھوکہ دیا ہے انہیں بخشا نہیں جائے گا۔

☆☆☆

ریاستی حکومت نے ریتو نیستھم پروگرام شروع کیا ہے جسے کل سے نافذ کیا جائے گا۔ اِس پروگرام کا مقصد وِڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ کسانوں کی تشویشات کا ازالہ اور معلومات کا تبادلہ کرنا ہے۔ وِڈیو کانفرنسنگ کی سہولتوں کے ساتھ کسانوں کے 110 مقامات پر ایک نٹ ورک تیار کیا گیا ہے۔ کل کے سیشن میں جگتیال کے موضع پولاسا میں ڈاکٹر سرینواس، سائنسداں، ریجنل اگریکلچرل ریسرچ اسٹیشن، دھان کی زراعت سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔

☆☆☆

تلنگانہ بھر میں آج سے دسویں جماعت کے امتحانات کا آغاز ہوا۔ ریاستی روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن آر ٹی سی کی جانب سے طلبہ کو امتحانی مراکز تک پہنچنے میں مدد کے لئے مفت سفر کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ تمام اضلاع میں ایس ایس سی امتحانات کے لئے 2 ہزار 676 امتحانی مراکز قائم کئے گئے ہیں۔ پہلے دن زبانِ اول کا پرچہ منعقد ہوا۔ متعلقہ ذمہ داروں نے طلبہ کو ٹھوس وجہ کے تحت پانچ منٹ کی تاخیر سے آنے کی اجازت دی۔ امتحانات کا سلسلہ 2 اپریل تک جاری رہے گا۔ ایس ایس سی امتحانات کے پرامن انعقاد کے لئے مناسب انتظامات کئے گئے ہیں۔ ڈائرکٹر سرکاری امتحانات کرشنا راؤ نے کہا کہ امتحانی ڈیوٹی کے لئے 2 ہزار 676 چیف سپرنٹنڈنٹس، 2 ہزار 676 محکمہ جاتی عہدیدار اور 30 ہزار انویجلیٹرس کو متعین کیا گیا ہے۔

☆☆☆

تلنگانہ جَن سمیتی (ٹی جے ایس) ریاست میں لوک سبھا انتخابات کے لئے کانگریس پارٹی کی حمایت کا سلسلہ جاری رکھے گی۔ ٹی جے ایس نے حالیہ منعقدہ اسمبلی انتخابات میں بھی کانگریس کی حمایت کی تھی، جو کافی اہمیت کی حامل رہی۔ ٹی جے ایس کے صدر پروفیسر کودنڈا رام نے توثیق کی ہے کہ اُن کی پارٹی لوک سبھا انتخابات میں مقابلہ نہیں کرے گی۔

☆☆☆

بی آر ایس کے ارکان اسمبلی نے آج اسمبلی کے اسپیکر پرساد کمار سے خیریت آباد کے ایم ایل اے ڈی ناگیندر کو نااہل قرار دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بی آر ایس کے ایم ایل ایز کوشک ریڈی، وِویکانند، ایم گوپال، لکشما ریڈی اور دیگر مختلف لیڈرس نے اسپیکر کے پاس ایک رسمی شکایت درج کروائی اور ناگیندر کو نااہل قرار دینے پر زور دیا۔ بعدازاں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کوشک ریڈی نے ناگیندر کے خلاف فوری کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا، جنہوں نے ابتداء میں بی آر ایس کے تحت جیت حاصل کی اور پھر کانگریس پارٹی میں شامل ہوگئے۔

☆☆☆

سپریم کورٹ نے آج اسٹیٹ بینک آف انڈیا کو ہدایت دی ہے کہ الیکٹورل بانڈس کے تعلق سے تمام تر تفصیلات 21 مارچ تک پیش کی جائیں۔ ان میں انفرادی بانڈ نمبرس بھی شامل ہونے چاہئے، جن سے خریدنے والے اور متعلقہ سیاسی پارٹی کے درمیان تعلق کا اظہار ہوتا ہو۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چور کی زیرصدارت پانچ رکنی ایک دستوری بنچ نے کہا کہ اِس بات میں شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے کہ ایس بی آئی کو بانڈس کے تعلق سے مکمل تفصیلات پیش کرنا ہوگا۔ اپیکس عدالت نے ایس بی آئی کے چیرمین کو یہ بھی ہدایت دی کہ اس کے پاس 21 مارچ کو شام پانچ بجے تک حلف نامہ پیش کیا جائے، جس میں بینک سے متعلق تمام تفصیلات ہونی چاہئے۔

☆☆☆

محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ تلنگانہ میں آئندہ چار دن کے دوران بارش ہوسکتی ہے۔ ریاست کے بعض اضلاع میں ایلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے بعض علاقوں میں ژالہ باری کا بھی انتباہ دیا ہے۔ مختلف اضلاع بشمول حیدرآباد، میڑچل، رنگا ریڈی اور شمالی وجنوبی تلنگانہ کے کئی اضلاع کے لئے ایلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ان اضلاع میں اوسط بارش ہوسکتی ہے۔ اسی طرح شمالی اور شمال مغربی اضلاع جیسے کریم نگر، نلگنڈہ اور وقارآباد کے لئے بھی اسی طرح کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ تلنگانہ بھر میں مطلع ابر آلود رہ سکتا ہے۔ یہ سلسلہ آج سے شروع ہوا ہے۔

☆☆☆

ریاستی پلاننگ کمیشن کے سابق نائب صدر نشین ونود کمار نے کہا ہے کہ بی آر ایس پارٹی، وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کے زیر قیادت کانگریس حکومت کا تختہ نہیں الٹے گی۔ آج میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے ونود کمار نے کہا کہ خیریت آباد کے ایم ایل اے ناگیندر کو نا اہل قرار دئے جانے تک نہیں چھوڑا جائے گا، جبکہ انہوں نے اسپیکر پرساد کمار پر زور دیا کہ ناگیندر کے تعلق سے فوری فیصلہ کریں۔ ونود کمار نے کانگریس پارٹی سے کہا کہ وفاداری بدلنے کے عمل کی حوصلہ افزائی نہ کی جائے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ سی ایم ریونت ریڈی سابق میں بارہا یہ کہہ چکے ہیں کہ کوئی بھی لیڈر کسی پارٹی سے منتخب ہوتا ہو تب اسے دوسری پارٹی میں شامل نہیں ہونا چاہئے۔

☆☆☆

ریاستی چیف الیکٹورل آفیسر وکاس راج نے آج کہا ہے کہ اِس مرتبہ 85 سال سے زائد عمر والے رائے دہندوں کو اہل جسمانی معذورین کے ساتھ گھر سے ووٹ دینے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ حیدرآباد میں آج شام میڈیا کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سی ای او نے کہا کہ طریقہ کار سے متعلق لوک سبھا انتخابات کے لئے تمام تر انتظامات کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 3.30 کروڑ کے مجملہ 8.67 لاکھ رائے دہندے جن کی عمر 18، 19 سال ہے، پہلی مرتبہ ووٹ ڈالیں گے۔ سی ای او کے مطابق رائے دہندے، ووٹر لسٹ میں کسی بھی طرح کی تبدیلی کے لئے 15 اپریل تک درخواست دے سکتے ہیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے مزید کہا کہ ریاست بھر میں انتخابات کے لئے 19 ہزار پولنگ مراکز قائم کئے جائیں گے جن کے لئے 2 لاکھ سے زائد ارکان عملہ کو متعین کیا جائے گا۔

سی ای او کے مطابق مرکزی سلامتی دستوں کی 145 کمپنیاں اور ریاستی اسپیشل پولیس کو بھی سیکوریٹی انتظامات کے لئے مقرر کیا جائے گا۔ سی ای او نے عوام سے اپیل کی کہ ٹھوس دستاویز کے بغیر اپنے ساتھ 50 ہزار سے زائد رقم لے کر نہ جائیں۔ ایک سوال کے جواب پر انہوں نے کہا کہ رائے دہی کے تناسب میں اضافہ کے لئے اقدامات کئے جارہے ہیں، جیسا کہ پانچ ہزار ایسے پولنگ مراکز کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں حالیہ اسمبلی انتخابات کے دوران رائے دہی کا فیصد کم درج کیا گیا۔

☆☆☆

مرکزی حکومت نے یہ فیصلہ کرنے کے لئے ایک غیر قانونی ٹریبونل کو تشکیل دیا ہے، تاکہ جموں وکشمیر میں غیر قانونی گروہ بندی پائی جاتی ہے۔ یہ ٹریبونل جسٹس مینا بنسل کرشنا جج دہلی ہائی کورٹ پر مشتمل ہے۔